Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

8۔ الہام

512

ع) امام رضا۔

)!

پروردگار جب کسی بندہ کا انتخاب امور بندگان خدا کے لئے کرتاہے تو اس کے سینہ کو کشادہ کردیتاہے اس کے دل میں حکمت کے چشمے جاری کردیتاہے اور اسے ایک الہام عطا فرماتاہے، جس کے بعد نہ کسی جواب سے عاجز ہوتاہے اور نہ کسی امر صواب کے بارے میں متحیر ہوتاہے اس کے علاوہ وہ معصوم ہوتاہے جس کی تائید، تسدید اور توفیق پروردگار کی طرف سے ہوتی ہے اور اس کے نتیجہ میں ہر خطا، لغزش اور غلطی سے محفوظ رہتاہے اور یہ کمال پروردگار اس لئے عنایت کرتاہے کہ

اسے بندوں پر اپنی حجت اور مخلوقات پر اپنا گواہ بنانا چاہتاہے " ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم " (

سورہ حدید

21

) کافی

1

ص

202

/

1

، عیون اخبار الرضا

1

ص

221

/

1

، معانی الاخبار

101

/

2

، کمال الدین

680

/
31
احتیاج ،
2
ص
446
روایت عبدالعزیز بن مسلم)۔ ،
513
۔ احرث بن مغیرہ نے اما م صادق (ع
سے (
روایت کی ہے کہ میں نے حضرت سے عرض کی کچھ اپنے علم کے بارے میں ارشاد فرمائیں، فرمایا یہ رسول اکرم اور امیر المومنین (ع) کی وراثت ہے، میں نے عرض کی کہ ہمارے یہاں چرچا ہے کہ آپ کے دلوں پر الہام ہوتاہے اور آپ کے کانوں میں یہ بات ڈال دی جاتی ہے؟ فرمایا اور یہ بھی ہے! (کافی
1
ص
264
/
2
بصائر الدرجات ،
327
/
5
)۔
514
۔ حارث
نصری!
میں نے امام صادق (ع) سے سوال کیاکہ امام سے سوال کیا جائے اور اس کے پاس کوئی مدرک نہ ہو تو اس کا علم کہاں سے لائے گا؟ فرمایا پروردگار اس کے دل میں ڈال دیتاہے یا اس کے کانوں میں آواز غیب آنے لگتی ہے۔(امالی طوسی
((ر
408
/
916
بصائر الدرجات ص ،
316
/
1
)۔
515
۔ ابوبصیر نے امام صادق (ع) کا یہ قول نقل کیا ہے کہ حضرت علی (ع) محدَّث تھے اور سلمان بھی محدث تھے جن سے

ملائکہ باتیں کرتے تھے۔
میں نے عرض کی کہ محدث کی علامت کیا ہے؟ فرمایا اس کے پاس ایک ملک آتاہے جو اس کے دل پر ساری چیزیں (القاء کردیتاہے (امالی طوسی (ر
407
/
914
رجال کشی ،
1
ص
64
/
36
بصائر الدرجات ،
322
/
4
الخرائج والجرائح ،
2
ص
830
/
46
)۔
516
۔ برید
!عجلی
میں نے امام صادق (ع) سے دریافت کیا کہ رسول و نبی اور محدث کا فرق کیا ہے؟ فرمایا رسول وہ ہے جس کے پاس ملائکہ آتے ہیں تو وہ انھیں دیکھتاہے اور وہ اس کے پاس پیغام الہی لے کر آتے ہیں، اور نبی وہ ہے جو خواب میں دیکھتاہے اگر چہ اس کا خواب بھی بالکل حقیقت ہوتاہے۔
محدث اسے کہا جاتاہے جو صرف ملائکہ کا کلام سنتاہے اور علم اس کے دل یا کان میں ڈال دیا جاتاہے۔(اختصاص
ص
328
بصائر الدرجات ،
368
/
1
الخرائج و الجرائح ،
2
ص

823
،
47
تاویل الآیات الظاہرہ ص
342
)۔
517
۔ حارث بن
مغیرہ!
میں نے امام صادق (ع) سے سوال کیا کہ آپ کے عالم کے علم کی کیفیت کیا ہوتی ہے؟ فرمایا دل پر الہام ہوتاہے اور کانوں میں آواز غیب آتی ہے؟ جس طرح مادر موسیٰ (ع) کی طرف وحی کی گئی تھی۔(اختصاص ص
286
بصائر الدرجات ،
317
/
10
)۔
518
۔ امام کاظم (ع
)!
ہمارے علوم کی بنیادیں تین طرح کی ہیں ، ماضی ، غابر ، حادث۔
ماضی وہ ہے جس کی تفسیر کی گئی ہے غابر وہ ہے جسے درج کردیا گیا ہے اور حادث وہ ہے جو برا بر دل پر الہام یا کانوں میں آواز کی شکل میں آتاہے اور یہی ہمارا واقعی علم ہے لیکن ہمارے نبی کے بعد کوئی دوسرا پیغمبر نہیں ہے۔(کافی
1
ص
264
/
1
روایت علی السائی ،
8
ص
125
/
95
روایت علی بن سوید ، بصائر الدرجات
319
/
3

روایت علی السائی ، دلائل الامامہ ،
524
/
425
روایت علی بن محمد السمری)۔
519
۔ مفضل بن
!عمر
میں نے امام ابوالحسن (ع) سے عرض کیا کہ امام صادق (ع) سے یہ روایت نقل کی جاتی ہے کہ ہمارا علم غابر ، مزبور، نکت فی القلوب اور نقر فی الاسماع ہے تو اس کا مفہوم کیا ہے ! فرمایا غابر ہمارا گذشتہ علم ہے، مزبور آنے والاہے، نکت فی القلوب الہام ہے اور نقر فی الاسماع ملک کی آواز ہے۔(کافی
1
ص
264
/
3
بصائر الدرجات ،
318
/
2
روایت محمد بالفضیل)۔
مزید تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو، کافی باب ذکرا رواح ائمہ باب روح تسدید ، باب حکم داؤد۔
بصائر الدرجات باب ما یفعل بالامام، باب تفسیر الائمہ لوجوہ علومہم ، باب ان المحدث کیف صفعتہ، باب ارواح انبیاء و اوصیاء و مومنین باب ائمہ و روح القدس، باب ما یسئل العام عن العلم۔
، بحار الانوار باب الارواح و روح القدس، باب غرائب افعال الائمہ،باب علمہ)
23
ص
19
/
14
،
26
/
5
،
1
،
46
ص

255
54
،
47
،
33
،
30
،
61
،
182
،
44
اختصاص ص ،
286
ص ،
287
امالی طوسی (ر) ص ،
408
،
915
،
916
الخرائج والجرائح ،
1
ص
288
/
22
،
2
ص
894
)-

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%B3%D9%88%D9%85-%D9%85%D9%86%

D8%B4%D8%A7%D8%A1-%D8%B9%D9%84%D9%88%D9%85/8%DB%94-
%D8%A7%D9%84%DB%81%D8%A7%D9%85#comment-0